امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس:۴

(فصل دوم)

نیت

دوسری فصل نیت کے بارے میں ہے طالب علم کے لئے ضروری ہے کہ وہ اخلاص نیت سے کام لے۔

ہر طالب علم یہ نیت کرے کہ میں یہ دین' اللہ کے لیے اور دین کا خادم بننے کے لیے پڑھ رہا ہوں۔

اگر نیت درست ہو گی تو اللہ تعالی بھی علم میں برکت عطا فرمائے گا کیونکہ نیت تمام کاموں کے لیے ایک اساسی چیز ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ :انما الاعمال بالنیات، اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

نیت یعنی ہمارا ذہن متوجہ ہو کہ ہم کیا کر رہے ہیں۔

نیت:
- وجود: نیت کا ہونا ضروری ہے۔
- نوعیت: علم حاصل کرنے کے لیے ہو۔ اللہ کے لئے ہو۔

عمل نیت کے ساتھ ہونا چاہئے اور ایسا نہیں کہ فقط نیت کافی ہے بلکہ نیت کے ساتھ عمل بھی ہو۔ تو ضروری ہے کہ طالب علم نیت کرے، کہ اللہ کی رضا کے لئے علم حاصل کر رہا ہے۔

اللہ کی رضامندی کے مصادیق:

- خود سے جہالت کو دور کرے۔
- دوسروں کی جہالت بھی دور کرے۔
- اسلام کو باقی رکھے۔
- دین کو زندہ کرے۔
- امر بالمعروف اور نہی از منکر کے ذریعہ حسب استطاعت برائیوں کو اپنے آپ اور متعلقین سے دور کرے،

طالب علم کے لئے ضروری ہے کہ مشکلات کے سامنے صبر کرے اور اپنی عمر کو اس حقیر فنا ہو جانے والی دنیا کے لئے صرف نہ کر دے۔

لالچ کے ذریعہ اپنے نفس کو ذلیل نہ کرے، اور کینہ سے دوری اختیار کرے۔